بسم اللہ الرحمن الرحیم

شایان نام کا مطلب اور یہ نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیٹے کا نام "شایان" رکھا ہے، اس کا معنیٰ کیا ہے اور کیا یہ کسی نبی یا صحابی کا نام بھی ہے؟

جواب

شایان کا معنیٰ ہے: "لائق، مناسب، اور موزوں" (فیروز اللغات، ص 835، لاہور)

یہ نام رکھنا جائز ہے، اس میں بے برکتی والا کوئی معنیٰ نہیں ہے، البتہ کسی صحابی یا مشہور ولی کا یہ نام ہونا معلوم نہیں ہے۔

شریعتِ مُطہَّرہ نے نام رکھنے کا یہ اصول بیان کیا ہے کہ نام اچھا اور بامعنی ہونا چاہیے۔ لڑکوں کے نام اگر انبیائے کرام علیھم الصلوۃ والسلام اور سلف صالحین رحمۃ اللہ علیھم کے نام پر ہوں تو اچھا ہے کہ ان کے ناموں کی برکتیں حاصل ہوں گی۔ اور بچیوں کے نام نیک صالحات بیبیوں کے نام پر رکھیں۔

ناموں کے احکام جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2545

تاریخ اجراء: 26 ربیع الثانی 1447ھ/20 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دارالافتاء اہلسنت DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net